احسان دانش

(۱۹۱۴ء-۱۹۸۲ء)

نام احسان الحق اور تخلص بھی احسان ہی تھا۔ کبھی وہ اپنے والد قاضی دانش علی کی نسبت سے اپنا پورا نام احسان بن دانش لکھتے تھے۔ پھر ''احسانِ دانش'' لکھنے لگے جو بعد میں اضافت کی زیر کو حذف کر کے احسان دانش کی صورت اختیار کر گیا اور کبھی کبھی اپنا تخلص ''دانش'' بھی کرنے لگے۔

ان کا آبائی وطن باغ پت ضلع میرٹھ ہے لیکن احسان دانش کی ولادت، پرورش اور ابتدائی تعلیم اپنی والدہ کے قصبے کاندھلہ ضلع مظفر آباد (ہندوستان) میں ہوئی۔ مالی حالت اچھی نہ تھی اس لیے باقاعدہ تعلیم نہ پا سکے اور وقتاً فوقتاً معمولی نوعیت کے کام کرنے لگے جن میں مزدوری کے علاوہ باغبانی اور قلی تک کے کام بھی شامل تھے۔ احسان دانش نے کسی زمانے میں انارکلی بازار لاہور کی بغلی سڑک ایبک روڈ پر ''مکتبۂ دانش'' بھی قائم کیا تھا، جہاں وہ مخطوطات کا کاروبار کرتے تھے۔

احسان کو شاعری سے لگاؤ چھوٹی عمر ہی سے ہو گیا تھا اور وہ قیامِ پاکستان سے بہت پہلے لاہور آ گئے تھے۔ یہاں کے ادبی ماحول نے انھیں بہت جلد محفلوں میں نمایاں کر دیا۔ احسان دانش اُردو کے نامور شاعر اور فاضل ادیب علامہ تاجور نجیب آبادی کے تلامذہ میں شامل تھے۔ وہ مشاعروں میں اپنا کلام دل کش ترنم سے پڑھتے تھے۔ وہ بہت سادہ، فقیر منش، خوش اخلاق اور ملنسار شخص تھے۔

احسان دانش کے کلام میں نظم، غزل، قطعہ، رباعی، گیت وغیرہ سب کچھ ملتا ہے لیکن ان کی اصل شہرت بیانیہ نظموں کی وجہ سے ہے۔ وہ خود مزدور تھے اور مزدوروں کے لیے انھوں نے بہت کچھ لکھا، اس لیے انھیں ''شاعرِ مزدور'' بھی کہا جاتا ہے۔ ان کی شاعری کے کئی ایک مجموعے چھپ چکے ہیں جن میں ''آتشِ سیّال''، ''نوائے کارگر''، ''نفیرِ فطرت''، ''جادۂ نو''، ''فصلِ سلاسل'' اور ''چراغاں'' خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ''دارَین'' کے نام سے ان کا نعتیہ کلام بھی منظرِ عام پر آ چکا ہے۔

احسان دانش نے جو نظمیں محنت مزدوری کے موضوع پر لکھی ہیں، ان میں واقعیت نگاری کا رنگ موجود ہے۔ وہ بلاشبہ اُردو کے ایک عظیم نظم نگار تھے۔ ان کی غزل میں تغزل کے جملہ اوصاف: دل کشی، دل سوزی، دل ربائی اور دل آویزی موجود ہیں۔

شاعری کے علاوہ وہ ایک نثر نگار بھی تھے۔ انھوں نے نثر میں بھی بعض ضروری موضوعات مثلاً ضرب الامثال، تذکیر و تانیث اور مترادفات پر کام کیا جو چھپ چکا ہے۔ احسان دانش نے ''جہانِ دانش'' کے نام سے اپنی آپ بیتی بھی لکھی جو بہت مقبول ہے۔

Web version of PECTAA
Not for Sale

سبق: ۱۵

آزادی

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو احسان دانش کی شخصیت اور فن سے آشنا کرنا۔
- طلبہ کو احسان دانش کی نظم نگاری کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں بتانا۔
- طلبہ کو قومی اور ملّی شاعروں کا تعارف کرانا اور اس کے پس منظر سے روشناس کرنا۔
- طلبہ کو آزادی کی نعمت کے بارے میں آگاہ کرنا اور یہ بات باور کرانا کہ جہاں آزادی کے حصول کے لیے محنت اور ایثار ضروری ہے، وہاں آزادی کی حفاظت کے لیے بھی بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔

عبادت ہے سراپا جذبۂ تعمیرِ آزادی
شہادت مستقل اک سُرخیِ تحریرِ آزادی

جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی

فضائیں کر رہی ہیں ذوقِ ایثار و عمل پیدا
لہو میں دوڑتا ہے شعلۂ تاثیرِ آزادی

لہو موسم نے رویا، گردشِ گردوں نے رُخ بدلا
مرے خوابوں میں نازل ہو گئی تعبیرِ آزادی

جو کہنا تھا اُسے سب کہہ گیا قرآں کے پردے میں
زمانہ حشر تک کرتا رہے تفسیرِ آزادی

لہو برسا، بہے آنسو ، لٹے رہرو، کٹے رشتے
ابھی تک نامکمل ہے مگر تعمیرِ آزادی

مجھے دنیا کے ہر گوشے میں قندیلیں جلانے دو
مرا مذہب ہے اِک پیغامِ عالمگیرِ آزادی

زمانے کو اب آزادی کے معنی ہم بتائیں گے
غلط ہوتی رہی ہے آج تک تفسیرِ آزادی

تڑپ کر بزم میں دانش چلے آتے ہیں پروانے
اندھیروں سے مگر پھوٹی نہیں تنویرِ آزادی

(فصلِ سلاسل)

Web version of PECTAA
Not for Sale

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

(الف) شاعر نے کس آزادی کو تحقیرِ آزادی کہا ہے؟

(ب) شاعر نے کس چیز کو عبادت قرار دیا ہے؟

(ج) قرآن کے پردے میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟

(د) کون سی قربانیاں دینے کے باوجود ابھی تک تعمیرِ آزادی نامکمل ہے؟

(ہ) شاعر کے خیال میں اس کا مذہب کس چیز کا پیغام دیتا ہے؟

۲۔ درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) عبادت ہے سراپا:

(الف) بندگی (ب) عشق (ج) اطاعت (د) جذبۂ تعمیرِ آزادی

(ii) تحریرِ آزادی کی مستقل سُرخی ہے:

(الف) محبت (ب) شہادت (ج) عقیدت (د) الفت

(iii) اس نظم میں "آزادی" ہے:

(الف) قافیہ (ب) ردیف (ج) قافیہ اور ردیف دونوں (د) تشبیہ

(iv) یہ نظم ہیئت میں لکھی گئی ہے:

(الف) مثنوی (ب) رباعی (ج) مسدّس (د) غزل

(v) "تفسیرِ آزادی" قواعد کی رُو سے ہے:

(الف) مرکّب اضافی (ب) مرکّب توصیفی (ج) مرکّب عطفی (د) مرکّب تام

(vi) شاعر جلانا چاہتا ہے:

(الف) چراغ (ب) شمعیں (ج) قندیلیں (د) موم بتیاں

۳۔ نظم "آزادی" کا خلاصہ تحریر کریں۔

۴۔ لغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ پر دُرست اِعراب لگائیں، مطلب لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں:

سراپا مستقل ذوق شعلہ قندیل تنویر

۵۔ نظم میں استعمال ہونے والے مرکب اضافی اور مرکب عطفی کی فہرست بنائیں اور معانی لکھیں۔

Web version of PECTAA Not for Sale

۶۔ محاسنِ شعری اور حوالوں کے ساتھ درج ذیل اشعار کی تشریح کریں:

لہو موسم نے رویا، گردشِ گردوں نے رُخ بدلا
مرے خوابوں میں نازل ہو گئی تعبیرِ آزادی
جو کہنا تھا اُسے سب کہ گیا قرآں کے پردے میں
زمانہ حشر تک کرتا رہے تفسیرِ آزادی
لہو برسا، بہے آنسو ، لٹے رہرو، کٹے رشتے
ابھی تک نامکمل ہے مگر تعمیرِ آزادی

۷۔ احسان دانش کی نظم ”آزادی“ کا یہ شعر غور سے پڑھیں:

جو کہنا تھا اُسے ، سب کہ گیا قرآں کے پردے میں
زمانہ حشر تک کرتا رہے تفسیرِ آزادی

اس شعر میں غالباً علامہ اقبالؒ کی طرف اشارہ ہے۔علامہ اقبالؒ کے درج ذیل اشعار پڑھیں اور ان کے نظریہ آزادی وغلامی پر تبصرہ کریں:

غلامی کیا ہے؟ ذوقِ حُسن و زیبائی سے محرومی
جسے زیبا کہیں آزاد بندے، ہے وہی زیبا
بھروسا کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر
کہ دنیا میں فقط مردانِ حُر کی آنکھ ہے بینا
وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمّت سے
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا

۸۔ احسان دانش کے درج ذیل شعر کی تشریح کریں:

جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی

۹۔ مولانا ظفر علی خاں کے درج ذیل اشعار پر تحریکِ آزادی کے تناظر میں تنقید اور تبصرہ کریں:

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہو گی اک دنیا نئی
خونِ مسلم صَرفِ تعمیرِ جہاں ہو جائے گا
بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں
حق عیاں ہو جائے گا، باطل نہاں ہو جائے گا

Web version of PECTAA Not for Sale

نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دَیر میں
وہ جو دارُالحرب ہے ، دارالاماں ہو جائے گا

۱۰۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے سلطان ٹیپو کی کوششوں کے موضوع پر دو دوستوں کے مابین مکالمہ تحریر کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:

- "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔" کے موضوع پر مباحثے میں حصّہ لیں اور اپنے نقطۂ نظر کے حق میں دلائل دیں۔

برائے اساتذہ کرام:

- دُرست تلفظ اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ نظم کی مثالی بلند خوانی کریں۔
- مرکّبات اور تراکیب کی وضاحت کریں۔
- شعری اصطلاحات کا تعارف مثالوں کے ساتھ کرائیں۔
- آزادی کی اہمیت واضح کریں اور تاریخی، سیاسی، مذہبی اور سماجی حوالوں سے ادب پاروں کی تفہیم کا شعور اجاگر کریں۔

Web version of PECTAA
Not for Sale